بین الاقوامی مبصرین ملک بھر کے گاؤں گاؤں جاکرانتخابی عمل کا اپنی آنکھوں سے معائنہ کریں، الطاف حسین

27، دسمبر کو سندھ اور کراچی کے واقعات پر انسانی حقوق کی تنظیمیں، این جی اوز اور سیاسی ومذہبی جماعتیں کہاں تھیں؟

گلشن اقبال، سوسائٹی، نارتھ ناظم آباد، ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹیوں، ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل اور سندھ انٹیلکچوئل فورم کے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔16، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بین الاقوامی مبصرین اور صحافیوں کے وفود کو پاکستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان سے درخواست کی ہے کہ وہ کراچی اور اسلام آباد میں بیٹھ کر انتخابی عمل کا جائزہ لینے کے بجائے ملک بھر کے گاؤں گاؤں جاکر انتخابی عمل کا اپنی آنکھوں سے معائنہ کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز گلشن اقبال، سوسائٹی، نارتھ ناظم آباد، ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹیوں، ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل اور سندھ انٹیلکچوئل فورم کے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماعات میں معروف دانشوروں، کالم نگاروں، ادباء، شعراء، تاجروں، صنعتکاروں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے خواتین بھی موجود تھیں۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ الیکشن 2008ء کا جائزہ لینے کیلئے بین الاقوامی مبصرین اور صحافیوں کے وفود سے درخواست کی کہ وہ کراچی اور اسلام آباد میں بیٹھ کر انتخابی عمل کی رپورٹس نہ بنائیں بلکہ صوبہ سندھ، پنجاب، بلوچستان اور صوبہ سرحد کے گاؤں گاؤں اور قصبہ قصبہ ہر جگہ جاکر انتخابی عمل کو مانیٹر کریں اور انتخابی عمل کا اپنی آنکھوں سے معائنہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی مبصرین پورے ملک میں گاؤں، گاؤں، قصبہ قصبہ جاکر خود پولنگ کے عمل کا جائزہ لیں گے تب ہی ان کی رپورٹس میں اصل حقائق سامنے آسکیں گے لیکن اگر وہ کراچی اور اسلام آباد میں بیٹھ کر محض اپنے مقامی ذرائع سے اطلاعات لیں گے تو ان مقامی افراد کی خود کی سیاسی وابستگی اور پسند ناپسند ہوتی ہے اس لئے ان کی اطلاعات پر تکیہ کرنے سے بین الاقوامی مبصرین کی رپورٹس کے مشکوک ہوجانے کا اندیشہ ہے۔ جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر ملک بھر کی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے کارکنان بشمول ایم کیوایم سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے کارکنان کو ہدایت کریں کہ 18، فروری کو ہونے والے انتخابات کو ہر ممکن طور پر پرامن بنانے کی کوشش کی جائے۔ تمام جماعتیں صبر وبرداشت سے کام لیں، ایک دوسرے کے وجود کو برداشت کریں اور اپنے اپنے ووٹرز کو پابند کریں کہ وہ پولنگ اسٹیشنوں پر کسی قسم کا اسلحہ ہرگز استعمال نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ 27، دسمبر 2007ء کو جب محترمہ بےنظیر بھٹو کا قتل ہوا تو سب سے پہلے ہم نے اس قتل کی مذمت کی اور اظہار افسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ بےنظیر بھٹو کا قتل راولپنڈی میں کیا گیا لیکن صوبہ سندھ اور کراچی ملک کا واحد صوبہ اور شہر تھا جہاں فیکٹریاں، دکانیں اور گھروں کو نذر آتش کیا گیا، فیکٹریوں میں مزدوروں کو زندہ جلادیا گیا، دکانوں کے تالے توڑ کر لوٹ مار کی گئی اور خواتین کی عصمت دری کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بےنظیر بھٹو کے قتل پر ردعمل فطری بات ہے لیکن ردعمل کا یہ کونسا طریقہ ہے کہ صرف کراچی کے شہریوں کو نشانہ بنایا گیا اور ان کی املاک لوٹ کر جلادی گئی۔ آخر کراچی کے عوام کا کیا قصور تھا؟ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کے دوران میں کراچی یونیورسٹی میں فارمیسی کا طالبعلم تھا اور میں رات بھر سوچا کرتا تھا، تجزیہ کرتا رہتا تھا کہ ایوب خان کے زمانے میں محترمہ فاطمہ جناح کا ساتھ دینے کی پاداش میں کراچی کے عوام پر باقاعدہ حملے کئے گئے، 1973ء میں یہی تاریخ دہرائی گئی اور 1977ء میں پی این اے کی تحریک کے دوران کراچی اور حیدرآباد کے عوام پر گولیاں چلائی گئیں جس کا میں خود عینی شاہد ہوں لیکن جب پنجاب اسمبلی کے باہر ریلی کے شرکاء پر فائرنگ کا حکم دیا گیا تو فوج کے افسران نے اپنی بیلٹ اتار دی اور کہا کہ ہم گولی نہیں چلائیں گے۔ امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کے بارے میں تو میں سوچا کرتا تھا کہ اس جنگ میں پاکستان ملوث ہورہا ہے اور اس کے نتائج کیا برآمد ہوسکتے ہیں اور کس کس کو قربانی کا بکرا بنایا جاسکتا ہے۔ اس دوران میں نے جامعہ کراچی میں اے پی ایم ایس او کے نام سے طلباء تنظیم قائم کرلی اور اس وقت مجھے تجزیہ کرلیا تھا کہ آئندہ 25، 30 برسوں میں کیا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27، دسمبر کو کراچی اور سندھ میں جو کچھ ہوا ہم اس کا تجزیہ برسوں پہلے کرچکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 12 مئی کے واقعہ کو جواز بناکر سیاسی ومذہبی جماعتوں، میڈیا اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے ایم کیوایم پر بے بنیاد الزامات عائد کئے جبکہ اس دن ایم کیوایم کی ریلی میں خواتین، بچے اور بزرگ بھی ہزاروں کی تعداد میں شامل تھے اور مسلح دہشت گردوں نے ہماری پرامن ریلیوں پر حملے کرکے ایم کیوایم کے 14 کارکنان کو شہید کردیا تھا دوسری طرف ایم کیوایم پر جھوٹے الزامات عائد کئے گئے لیکن 27، دسمبر کو سندھ اور کراچی میں جو کچھ ہوا، جلاؤ گھیراؤ، لوٹ مار اور قتل وغارتگری کے واقعات ہوئے اس پر انسانی حقوق کی تنظیمیں، این جی اوز اور سیاسی ومذہبی جماعتیں کیوں خاموش رہیں؟ انہوں نے اس عمل کی مذمت کیوں نہیں کی؟ یہ نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیمیں، این جی اوز اور سیاسی ومذہبی جماعتیں کہاں غائب ہوگئی تھیں؟ کیا کراچی اور سندھ کے عوام انسان اور مسلمان پاکستانی نہیں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کراچی کا بچہ بچہ 27، دسمبر کو کراچی میں لوٹ مار کے واقعات کا گواہ ہے لیکن انسانی حقوق کی تنظیموں نے کراچی کے عوام کے خلاف لوٹ مار اور دہشت گردی پر ہمدردی کے دو لفظ بھی نہیں بولے جس سے ثابت ہوگیا ہے کہ انسانی حقوق کی تنظیمیں اور نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کا رویہ کراچی کے عوام کے خلاف متعصبانہ ہے اور ان کے دلوں میں کراچی کے عوام کیلئے

نفرت کے سوا کچھ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ نے ایم کیوایم کو ختم کرنے کیلئے مسلح گروپ قائم کئے اور 14، دسمبر 1986ء کو قصبہ علیگڑھ کالونی میں حملے کر کے محض چھ گھنٹے کے دوران بے گناہ شہریوں کو قتل کیا، بچیوں کی عصمت دری کی گئی اور گھروں کو لوٹ کر نذر آتش کیا گیا۔اسی طرح 19، جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کیا گیا، گھروں میں لوٹ مار کی گئی اور ایم کیوایم کے 15 ہزار کارکنان کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا مگر ہمیشہ ایم کیوایم پر دہشت گرد جماعت ہونے کا الزام عائد کیا جاتا رہا۔جناب الطاف حسین نے اجتماعات کے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حفاظت کیلئے کوئی نہیں آئے گا اور ہمیں ایک پرچم تلے متحد ہوکر اپنی حفاظت خود کرنی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت ہمیں اپنی حفاظت کا حق حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے عوام کو لاوارث سمجھنے والے اپنے دماغ سے خناس نکال لیں۔ایم کیوایم امن پسند جماعت ہے اور تشدد پر یقین نہیں رکھتی لیکن اب ہم کسی دوسرے کو اپنی آبادیوں پر حملے کی اجازت نہیں دیں گے۔جناب الطاف حسین نے اجتماعات کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ووٹرز کارڈز ہر ووٹر تک لازمی پہنچ جائے اور اگر کسی علاقے کے عوام تک ووٹرز کارڈز نہیں پہنچیں تو وہ ایم کیوایم کے دفاتر سے فوری رابطہ قائم کرے تاکہ انتخابات والے دن انہیں اپنا ووٹ کاسٹ کرنے میں کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے مزید کہا کہ اجتماعات میں شریک تمام افراد اپنے دوست احباب اور عزیز واقارب سے بھی رابطہ کر کے معلوم کریں کہ ان تک ووٹرز کارڈز پہنچ گیا ہے یا نہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ہماری اور آنے والی نسلوں کی بقاء کا مسئلہ ہے لہٰذا ہر فرد کی اپنی ذمہ داری پوری ایمانداری سے انجام دے تاکہ آنے والی نسلیں عزت وآبرو سے زندگی گزار سکیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کمیونزم یا سوشلزم پر یقین نہیں رکھتی، اس کی آئیڈیالوجی رئیل ازم اور پریکٹیکل ازم ہے، ہم پاکستان کی سلامتی، ترقی وخوشحالی چاہتے ہیں، ہماری سیاست کا مقصد اپنی ذات یا خاندان کے مفاد کیلئے کام کرنا یا مال ودولت بنانا نہیں بلکہ عوام کی خدمت کرنا ہے۔ہم جو کہتے ہیں وہ کر کے دکھاتے ہیں۔ہمیں کام کرنے کا موقع ملا تو ہم نے دوسال میں وہ ترقیاتی کام کئے جو 60 سالوں میں نہیں ہوئے۔انہوں نے کہا کہ محض دوسال میں حق پرست قیادت کے ترقیاتی کاموں کی بدولت کراچی کا نقشہ بدل رہا ہے اور مزید دوسالوں میں انشاءاللہ کراچی کا نقشہ کچھ اور بدل جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اگر ہمیں ملک بھر کے عوام نے موقع دیا تو ہم پورے ملک میں اسی طرح عوام کی بھرپور خدمت کریں گے۔پاکستان کی جغرافیائی سیاسی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی جیوپولیٹیکل اسٹریٹجک سچویشن بہت اہم ہے، بدقسمتی سے پڑوسی ممالک سے پاکستان کے تعلقات بہتر نہیں ہیں۔قبائلی وشمالی علاقوں اور بلوچستان کی سنگین صورتحال کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم نے بارہا یہی مطالبہ کیا ہے کہ طاقت کا استعمال نہ کیا جائے، مسائل کو بات چیت اور افہام وتفہیم سے حل کیا جائے، سب کو مساوی حقوق دیئے جائیں اور صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ صوبوں کو خودمختاری دینے سے ملک کمزور نہیں طاقتور ہوتے ہیں۔انہوں نے امریکہ اور برطانیہ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ان ملکوں کی ہر اسٹیٹ کا اپنا قانون، اپنی کرنسی اور اپنے جھنڈے ہیں اور خودمختاری کے اس عمل سے یہ ممالک کمزور نہیں بلکہ طاقتور ہوئے ہیں۔انہوں نے پاکستان کے مستقبل کے حوالے سے بین الاقوامی اخبارات اور جریدوں میں شائع ہونے والے مضامین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں ہمیں اختلافات دور کرنے اور اتحاد قائم کرنے کی ضرورت ہے، ہم مضبوط ہوں گے تو ہم پاکستان کو بچاسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان میں ایتھونلنگوسٹک کلچرل پلورل ازم اور اتحاد وبھائی چارہ قائم کرنا چاہتے ہیں، عوام اور صوبوں کے درمیان اتحاد قائم کرنا چاہتے ہیں، صورتحال نازک ہے لیکن ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے اور پاکستان کو بچانے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنا چاہیے۔جناب الطاف حسین نے عوام سے کہا کہ وہ 18 فروری کو اپنا ووٹ ضرور کاسٹ کریں اور آپس میں اتحاد کا مظاہرہ کریں۔انہوں نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایم کیوایم میں شمولیت کا زبردست خیرمقدم کیا اور کہا کہ انشاءاللہ عوام کے تعاون اور اتحاد سے ہم مستقبل میں بھی مزید کامیابیاں حاصل کریں گے۔

میڈیا اور کمیونیکیشن ایک بہت بڑی طاقت ہے جو فاصلوں کو مٹادیتی ہے اور وقت کو قید کرلیتی ہے۔الطاف حسین

ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس نے کمیونیکیشن اور میڈیا مینجمنٹ کا شعبہ قائم کر کے ایک نئی اور مثبت روایت ڈالی ہے

صحافیوں، ٹی وی کیمرہ مینوں، فوٹوگرافروں سے پیار کرتا ہوں جو جان پر کھیل کر واقعات کی کوریج کرتے ہیں

ایم کیوایم کے کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ کی افتتاحی تقریب سے ٹیلیفون پر خطاب

کراچی۔۔۔16 فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ میڈیا اور کمیونیکیشن ایک بہت بڑی طاقت ہے جو فاصلوں کو مٹادیتی ہے اور وقت کو قید کرلیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس نے کمیونیکیشن اور میڈیا مینجمنٹ کا شعبہ قائم کر کے ایک نئی اور مثبت روایت ڈالی ہے۔انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیوایم کے کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ کی افتتاحی تقریب سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔تقریب میں ایم کیوایم

کی رابطہ کمیٹی کے ارکان،نوقائم شدہ کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ کے ارکان اور دیگر شعبوں کے ارکان شریک تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے دور میں اخبارات، رسائل وجرائد، انٹرنیٹ، ریڈیو اورٹی وی، کمیونیکیشن کے اہم ذرائع ہیں جنکے ذریعے اطلاعات کی ترسیل کے ساتھ ساتھ اپنے منشور، پارٹی پروگرام اورفلاسفی کو پوری دنیا میں بھیجا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی زمانے میں مواصلات کے جدید ذرائع نہیں ہوتے تھے تو لوگ حج کرنے پیدل یا اونٹوں یا خچروں پر جاتے تھے اورانہیں وہاں پہنچنے میں مہینوں لگتے تھے لیکن آج مواصلات کے ذرائع کی بدولت لوگ ہوائی جہاز کے ذریعے چند گھنٹوں میں مکہ مکرمہ پہنچ جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کسی زمانے میں ابلاغ کے ذرائع نہ ہونے کے سبب کوئی پیغام ایک ملک سے دوسرے ملک بھیجنے میں مہینوں لگتے تھے لیکن آج کمیونیکشن کے جدید ذرائع ہونے کی بدولت کسی بھی واقعہ، حادثہ یا سانحہ کی اطلاع منٹوں میں پوری دنیا میں پہنچ جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ میں 9/11 کا واقعہ ہوا تو میڈیا اور کمیونیکشن کی طاقت کی بدولت دومنٹ کے اندر دنیا کے چپہ چپہ میں اس کی اطلاع ہوگئی اور دنیا نے ورلڈ ٹریڈ ٹاور سے جہاز کے ٹکرانے اور ٹاورز کی تباہی کے مناظر براہ راست دیکھے۔اسی طرح محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کا واقعہ ہوتے ہی چند منٹوں میں یہ خبر پوری دنیا میں پھیل گئی۔انہوں نے کہا کہ میڈیا اور کمیونیکیشن ایک بہت بڑی طاقت ہے جو فاصلوں کو مٹا دیتی ہے اور وقت کو قید کرلیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ روایت شکن جماعت ہے جو پرانی روایتوں کو بدلتی ہے اورنئی چیزوں کا آغاز کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی 60 سالہ سیاسی تاریخ میں ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس نے کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ قائم کرکے سیاست میں ایک نئی اور مثبت روایت ڈالی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ مما لک میں کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ جیسا جدید شعبہ قائم کرنے کیلئے کروڑوں روپے کا سرمایہ درکار ہوتا ہے لیکن ایم کیوایم اور اے پی ایم ایس او کے ماہر اور باصلاحیت کارکنوں نے کروڑوں روپے کے اس شعبہ کو بہت کم لاگت میں تیار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں دعوے سے کہتا ہوں کہ اس قدر بڑا اور جدید کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ ملک کی کسی اورسیاسی یا مذہبی جماعت کا نہیں ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کمیونیکیشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ کے افتتاح پر اس کی تشکیل میں حصہ لینے والے تمام مرد وخواتین کارکنوں کوزبردست مبارکباد، شاباش اورخراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے ونگ کے تمام ارکان سے کہا کہ وہ اس ونگ کے ذریعے ایم کیوایم کے منشور، پروگرام اورفلاسفی کو دنیا بھر میں پھیلا سکتے ہیں،نئی نسل کو تحریک کے بارے میں آگاہ کرنے کیلئے تحریک کی تاریخ اور واقعات کو جمع کرسکتے ہیں، کسی بھی حادثہ، سانحہ یا واقعہ پر مذمت کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے بارے میں مختلف چینلز اور تنظیموں کی جانب سے کئے جانے والے پروپیگنڈوں کا جواب بھی دے سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے ملک میں انسانی حقوق کی بعض تنظیمیں اوراین جی اوز کاغذی ہیں، کچھ اسٹیبلشمنٹ کے پے رول پر ہیں اور کچھ غیر ملکی طاقتوں کی ایڈ پر چل رہی ہیں جو کبھی تنکا ٹوٹنے کے عمل کو طوفان کے برابر بنادیتی ہیں اور کہیں کوئی طوفان بھی آجائے تو اسے تنکا ٹوٹنے کے برابر بھی قرار نہیں دیتیں۔انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ 27 دسمبر 2007ء کو محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے بعد کراچی اور سندھ کے دیگر شہروں میں مسلح افراد کی جانب سے سرکاری ونجی املاک، مکانات، دکانیں، فیکٹریاں حتیٰ کہ زندہ انسان تک جلادیئے گئے لیکن انسانی حقوق کی علمبردار کسی بھی تنظیم کی جانب سے ان واقعات پر مذمت کا ایک لفظ بھی نہیں آیا، میڈیا مینجمنٹ ونگ کو ایسے عناصر کو بھی دنیا کے سامنے بے نقاب کرنا چاہیے اوران کے الزامات کا جواب بھی دینا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ چند برسوں پہلے تک پاکستان اور دنیا کے بیشتر مما لک میں لوگ ویلنٹائن ڈے کے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے لیکن یہ میڈیا کی طاقت ہے کہ آج دنیا بھر میں لوگ اس کے بارے میں نہ صرف واقف ہیں بلکہ اسے محبت کی علامت کے طور پر مناتے ہیں اور ایک دوسرے کو پھول اور تحائف بھیجتے ہیں جبکہ بعض لوگ ویلنٹائن ڈے کی مخالفت بھی کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام سمیت دنیا کا ہر مذہب امن، محبت، پیار اورانسانیت کے احترام کا درس دیتا ہے اور ایسا کوئی بھی عمل جس میں انسانوں سے پیار، محبت اورانسانیت کے احترام کی جھلک نظر آتی ہو اس سے نفرت نہیں کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہم کسی سے نفرت نہیں کرتے، ہم محاذ آرائی پر یقین نہیں رکھتے بلکہ پیار محبّت اور بھائی چارے پر یقین رکھتے ہیں، ہم تنقید کا بھی احترام کرتے ہیں لیکن جواب دینے کا حق بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں صحافیوں، ٹی وی چینلز کے کیمرہ مینوں، فوٹوگرافروں سے بھی پیار کرتا ہوں جو اپنے فرائض نبھاتے ہوئے اپنی جان پر کھیل کر واقعات کی کوریج کرتے ہیں۔انہوں نے میڈیا مینجمنٹ ونگ کے ارکان سے کہا کہ وہ کسی بھی الزام یا پروپیگنڈے کا جواب دینے کیلئے یا کسی معاملے کی وضاحت کرنے کیلئے کہیں بھی غلط الفاظ یا طریقہ ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ شائستگی کا خیال رکھیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا کمیونیکشن اینڈ میڈیا مینجمنٹ ونگ تحریک کا ایک اثاثہ ثابت ہوگا۔

پارہ چنار میں بم دھماکہ پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔16، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پارہ چنار میں پیپلز پارٹی کے انتخابی دفتر کے باہر بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے میں متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین کہا کہ جو عناصر اپنے مذموم مقاصد کی

تکمیل کیلئے بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلا رہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر پرویز مشرف اورنگراں وزیر اعظم محمد میاں سومرو سے مطالبہ کیا کہ پارہ چنار میں بم دھماکہ میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے سخت ترین سزا دی جائے اور ملک بھر میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

ایم کیوایم کی کارکن زبیدہ بیگم کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔16، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم پی آئی بی سیکٹر یونٹ 57 کی کارکن اور شعبہ خواتین یونٹ 57 کی انچارج محترمہ شاہدہ اقبال کی والدہ محترمہ زبیدہ بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومہ کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے سوگوار لواحقین سے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین) دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور شعبہ خواتین کی ارکان نے بھی زبیدہ بیگم کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت کیلئے دعا کی ہے۔

حق پرست امیدوار رضا حیدر پر قاتلانہ حملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔16، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اورنگی ٹاؤن میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار برائے پی ایس 94 سید رضا حیدر پر قاتلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے دہشت گردی کی اس کارروائی کو شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کا حصہ قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ روز پانچ مسلح دہشت گردوں نے حق پرست امیدوار سید رضا حیدر کی رہائش گاہ میں داخل ہوکران پر فائرنگ کردی۔ خوش قسمتی سے رضا حیدر دہشت گردوں کے حملے سے بال بال بچ گئے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ رضا حیدر پر قاتلانہ حملے پرامن انتخابی ماحول کو سبوتاژ کرنے اور شہر کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اورنگراں وزیر اعلیٰ سندھ عبدالقادر ہالیپوتہ سے مطالبہ کیا کہ حق پرست امیدوار رضا حیدر پر قاتلانہ حملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، اس واقعہ کی تحقیقات کرائی جائے اور قاتلانہ حملے میں ملوث دہشت گردوں کو سخت ترین سزا دی جائے۔

پیپلز پارٹی کے رہنماء مکروفریب اور جھوٹ کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے سے باز رہیں، سابق اراکین سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔16، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے سابق حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے رہنماء مکروفریب اور جھوٹ کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے سے باز رہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ چند روز قبل شاہ فیصل کالونی میں پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کی کارنر میٹنگ پر مسلح حملہ کیا تھا۔ مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کارکن دین محمد اور ایک راہ گیر جاں بحق ہوگئے جس کے گواہ علاقے کے عوام ہیں جنہوں نے اپنی آنکھوں سے پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں کی غنڈہ گردی کو دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی دہشت گردی کے نہ صرف شاہ فیصل کالونی کے عوام گواہ ہیں بلکہ دہشت گردی کی اس مذموم کارروائی میں ملوث پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گرد رنگے ہاتھوں گرفتار بھی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے رہنماء اس راہ گیر کو اپنا کارکن ظاہر کرکے حقائق کا رخ تبدیل کرنے کی کوشش کررہے ہیں جبکہ جاں بحق ہونے والے راہ گیر کے اہل خانہ میڈیا پر کہہ چکے ہیں کہ ان کے بیٹے کا تعلق کسی بھی سیاسی جماعت سے نہیں ہے۔ انہوں نے ان حقائق سے ملک بھر کے عوام جان سکتے ہیں کہ ایم کیوایم کی کارنر میٹنگ پر حملہ کرنے والے پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں کی ہی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کارکن دین محمد کے ہمراہ راہ گیر بھی جاں بحق ہوا اور پیپلز پارٹی کے رہنماء دروغ گوئی کرکے اس راہ گیر کو اپنا کارکن ظاہر کرکے عوام کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش کررہے ہیں۔ سابق حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سے کہا کہ وہ مکروفریب اور جھوٹ کی سیاست کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے سے باز رہیں۔

ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن وزارت حسین سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

لندن۔۔16فروری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن وزارت حسین رضوی کے بہنوئی اسکندر عباس کے انتقال پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالی مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور مرحوم کے سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)۔دریں اثناء ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر و آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے بھی وزارت حسین رضوی سے انکے بہنوئی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

بھٹائی آباد گلستان جوہر کی راجپوت، پختون برادریوں، اسپورٹس کلب کے نوجوانوں اور مسلم لیگ (ف) کے مقامی عہدیداران نے حق پرست امیدوار حیدر عباس رضوی کی حمایت کا اعلان کردیا

کراچی۔۔۔16،فروری2008ء۔۔۔بھٹائی آباد گلستان جوہر کی راجپوت، پختون برادریوں، اسپورٹس کلب کے نوجوانوں اور مسلم لیگ فنکشنل کے علاقائی عہدیداران نے آئندہ انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 253 حیدر عباس رضوی کی حمایت کا اعلان کردیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم گلستان جوہر سیکٹر کے تحت بھٹائی آباد میں منعقدہ انتخابی اجتماع میں کیا۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حیدر عباس رضوی نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں عوام حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر مفاد پرست سیاسی و مذہبی جماعتوں کو مسترد کردیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم بھرپور عوامی قوت رکھتی ہے اور عوامی حمایت سے تاریخ ساز کامیابیاں حاصل کرتی رہے گی۔

خواتین کو ووٹ دینے کے حق سے محروم رکھنے کا نوٹس لیا جائے،،ساجد احمد، وسیم احمد

کراچی۔۔۔16،فروری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 257 ساجد احمد اور برائے پی ایس 121 وسیم احمد نے مطالبہ کیا ہے کہ خواتین کو ووٹ دینے کے حق سے محروم رکھنے کا نوٹس لیا جائے اور خواتین کو ووٹ دینے کے حق سے محروم رکھنے والے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملیر ٹاؤن کے علاقے عمار یاسر میں منعقدہ آٹے کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر حق پرست امیدواران نے غریب و مستحق افراد میں 10 کلو والے آٹے کے سینکڑوں تھیلے تقسیم کئے۔حق پرست امیدواران نے کہا کہ ایم کیوایم عوام کے جائز اور بنیادی حقوق کیلئے جدوجہد کررہی ہے اور چاہتی ہے کہ ملک بھر کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات میسر ہوں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم خواتین کے حقوق کا احترام کرتی ہے اور انہیں زندگی کے ہر شعبہ میں مردوں کے مساوی حقوق دلانا چاہتی ہے۔

مذہب کی تجارت کرنے والے باشعور عوام کو بیوقوف نہیں بنا سکتے

وسیم آفتاب، اشفاق منگی، کے ایس مجاہد بلوچ اور شیخ فیروز کا کیاڑی یوسی 5 کے گراؤنڈ میں بڑے انتخابی اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔16،فروری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے جاری انتخابی مہم کے سلسلے میں گزشتہ روز ایم کیوایم کے زیراہتمام کیاڑی یوسی 5 کے گراؤنڈ میں بڑے انتخابی اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں ماہی گیروں سمیت علاقے کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔پنڈال کو متحدہ قومی موومنٹ کے پرچموں اور برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا۔اجتماع سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب، رابطہ کمیٹی کے رکن و حق پرست امیدوار برائے پی ایس 90 اشفاق منگی، امیدوار برائے این اے 239 کے ایس مجاہد بلوچ اور برائے پی ایس 89 شیخ محمد فیروز نے خطاب کیا۔اپنے خطاب میں مقررین نے کہا کہ ملک بھر کے عوام نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کی مفاد پرستانہ سیاست سے واقف ہوچکے ہیں اور اب مذہب کی تجارت کرنے والے عناصر باشعور عوام کو بیوقوف نہیں بنا سکیں گے۔انہوں نے کہا کہ اسلام اور جہاد کا نعرہ بلند کرکے نام نہاد مذہبی جماعتوں نے ہزاروں معصوم نوجوانوں کو بھینٹ چڑھادیا جبکہ ان جماعتوں کے رہنماؤں کی اولادیں امریکہ اور برطانیہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کررہی ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں مفاد پرست سیاسی و مذہبی جماعتوں کو یکسر مسترد کردیں اور حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

حق پرست نمائندے ملک کی ترقی کیلئے کوشاں ہیں، رشید گوڈیل، ڈاکٹر صغیر احمد

جہانگیر روڈ اور ناظم آباد ناز یہ چوک پر پرچم کشائی کی تقریبات اور کارنر میٹنگوں سے خطاب

کراچی ۔۔۔16، فروری 2008ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 252 عبدالرشید گوڈیل اور امیدوار برائے پی ایس 117 ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا ہے کہ حق پرست قیادت کی پانچ سالہ عملی کارکردگی کے باعث کراچی کو آج دنیا کے 12 ویں نمبر کے ترقی یافتہ شہروں میں شمار کیا جار ہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں انتخابی مہم کے سلسلے میں جہانگیر روڈ اور ناز یہ چوک پر منعقدہ پرچم کشائی کی تقریبات اور کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رشید گوڈیل اور ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں حق پرست منتخب نمائندوں نے شہر اور مضافاتی علاقوں میں عوام کی فلاح و بہبود کیلئے عملی کام کئے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ حق پرست نمائندے ملک کی ترقی کیلئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے حق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے 18، فروری کو حق پرست امیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔

شفیق ملز گلبرگ کی بنگش برادری نے حق پرست امیدواران

سفیان یوسف اور امام الدین شہزاد کی حمایت کا اعلان کر دیا

کراچی ۔۔۔16، فروری 2008ء ۔۔۔ شفیق ملز کالونی گلبرگ کی بنگش برادری نے آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدوار برائے این اے 246 سفیان یوسف اور امیدوار برائے پی ایس 102 امام الدین شہزاد کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت گلبرگ ٹاؤن یوسی 8 میں منعقدہ ایک بڑے انتخابی اجتماع میں کیا جس میں حق پرست امیدواران اور ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین بھی شریک ہوئے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدواران سفیان یوسف اور امام الدین شہزاد نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا پیغام ملک بھر میں پھیل رہا ہے اور ملک بھر کے عوام ایم کیو ایم کے پرچم تلے متحد ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے عوام جان چکے ہیں ایم کیو ایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جس کی سیاست کا مقصد عوام کی عملی خدمت ہے اور ایم کیو ایم خلق خدا کی خدمت عبادت سمجھ کر انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے بنگش برادری کی جانب سے حمایت کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے اپیل کی وہ 18، فروری کو اپنا ووٹ ضرور کاسٹ کریں اور حق پرست امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

پی آئی بی کالونی میں ایم کیو ایم کے الیکشن آفس پر پی پی پی کے دہشت گردوں کا مسلح حملہ

دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔۔16 فروری 2008ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پی آئی بی کے علاقے میں ایم کیو ایم کے الیکشن آفس پر پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں کے مسلح حملے، فائرنگ اور دفتر کے باہر موجود گاڑیاں تباہ کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس عمل کو کراچی میں پرامن انتخابی ماحول تباہ کرنے کی سازشوں کا تسلسل قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گرد کراچی کا امن تباہ کرنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں۔ چند روز قبل پی پی پی کے مسلح دہشت گردوں نے شاہ فیصل کالونی میں ایم کیو ایم کی کارنر میٹنگ پر مسلح حملہ کر کے ایم کیو ایم کے ایک کارکن اور ایک راہ گیر کو قتل کر دیا تھا اور آج پی آئی بی کے علاقے میں ایم کیو ایم کے الیکشن آفس پر مسلح حملہ کیا گیا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان، نگراں وزیر اعلیٰ سندھ عبدالقادر ہالی پوتہ، نگراں وزیر داخلہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہان سے مطالبہ کیا ہے کہ پی پی پی کے دہشت گردوں کی مسلح غنڈہ گردیوں کا فوری نوٹس لیا جائے اور اس کے ذمہ دار عناصر کو فی الفور گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔

☆☆☆☆☆